السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خون حیض بند ہونے کے بعد جب تک عورت غسل نہ کرلے، عدت پوری نہیں ہوتی اور خاوند کو رجوع کا حق رہتا ہے، اگرچہ کئی سال تک وہ غسل نہ کرے؟ کیا حنابلہ کا یہ موقف صحیح ہے یا حیض ختم ہوتے ہی غسل کئے بغیر ہی حق رجوع جاتا رہتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں فقیہ ابن قدامہ رحمہ اللہ نے (المغنی۱/۲۰۴) میں ابن حامد سے دو روایتیں ذکر کی ہیں۔ ایک یہی جس کا ذکر سوال میں ہے اور دوسری روایت یہ ہے کہ انقطاعِ دم سے ہی عدت پوری ہوجاتی ہے۔ اُنہوں نے پہلی روایت کو اختیار کیا ہے کیونکہ اکابر صحابہؓ کا مسلک یہی ہے، لیکن ترجیح دوسری روایت کو معلوم ہوتی ہے کیونکہ نصِ قرآنی کے مطابق تین قروء مکمل ہوچکے ہیں، اسی لئے تو غسل واجب ہوا ہے اور نماز روزہ بھی واجب ہوگیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الطہارۃ: صفحہ:97

محدث فتویٰ